کپڑے یا جسم پر درہم سے کم نجاست لگ جائے، تو وہ ناپاک ہو جائے گا؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-560

تاریخ اجراء: 08ربیع الثانی1446ھ/12اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر جسم یا کپڑے پر منی ایک درہم سے کم مقدار میں لگ جائے، تو کیا جسم یا کپڑا ناپاک ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

منی کا ایک قطرہ بھی نجاست غلیظہ ہے، جسم یا کپڑے کے جس حصے پر لگے اُسے ناپاک کر دیتا ہے، لہذا منی جسم یا کپڑوں کے جس حصے پر اگرچہ درہم سے کم مقدار میں لگے، اس سے جسم اور کپڑے کا وہ حصہ ناپاک ہو جائے گا۔ ہاں اتنا ضرور ہے کہ اگر درہم سے کم منی لگنے کی صورت میں کسی نے جسم یا کپڑے سے اُسے پاک کیے بغیر ہی نماز پڑھ لی، تو اس کی نماز ہو جائے گی، مگر خلافِ سنت ہو گی، کیونکہ درہم سے کم نجاست کا پاک کرنا سنت ہے، لہذا بہتر یہ کہ اُسے بھی پاک کر کے نماز پڑھی جائے۔

بہارِ شریعت میں ہے: ”انسان کے بدن سے جو ایسی چیز نکلے کہ اس سے غُسل یا وُضو واجب ہو نَجاستِ غلیظہ ہے، جیسے پاخانہ، پیشاب، بہتا خون، پیپ، بھر مونھ قے، حَیض ونِفاس واِستحاضہ کا خون، مَنی، مَذی، وَدی۔“ (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ390، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہارِ شریعت ہی میں ہے: ”نجاستِ غلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زیادہ لگ جائے، تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کئے نماز پڑھ لی تو ہو گی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیتِ استخفاف ہے، تو کفر ہوا، اور اگر درہم کے برابر ہے، تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کئے نماز پڑھی تو مکروہِ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا، اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنت ہے کہ

بے پاک کئے نماز ہوگئی مگر خلافِ سنت ہوئی اور اس کا اعادہ بہتر ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ389، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ **وَرَسُوْلُہ اَعْلَم** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net